پولیس فارم نمبر 24-5(i)

بعدالت جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب تھانہ قائدآباد ضلع ملیر کراچی۔

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

نمبر 457/2024 تھانہ قائدآباد ضلع:۔ملیر کراچی تاریخ وقت وقوعہ:۔ 30/07/2024 بوقت 1700 بجے

1	تاریخ بوقت رپورٹ رپورٹ نمبر 45	30-07-2024 بوقت 1830 بجے	تھانہ سے روانگی کی تاریخ ووقت	ذریعہ ڈاک
2	نام وسکونت اطلاع دہندہ مستغیث	مسماۃ ڈاکٹر سائرہ خان زوجہ ڈاکٹر عرفان علی متعینہ اسسٹنٹ کمشنر ابراہیم حیدری ملیر کراچی شناختی کارڈ نمبر: 43203-1343546-4 فون نمبر: 0335-3300676		
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) ومال اگر کچھ کھویا گیا ہے۔	بجرم دفعہ:۔ 147/148/149/353/324/186/427/509 ت پ		
4	جاہ وقوعہ وفاصلہ تھانہ سے اور سمت	بمقام ہسپتال چورنگی لانڈھی قائدآباد ملیر کراچی جانب مشرق جنوب بفاصلہ اندازاً 2 کلومیٹر از تھانہ		
5	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا تو اسکی وجہ بیان کریں۔	حاصلہ بیان زیر دفعہ 154 ض ف پر مقدمہ قائم کیا گیا تفتیش مقدمہ SIO صاحب تھانہ ہذا کرینگے		

دستخط انگریزی:۔ عہدہ: SIP

بیان زیر دفعہ 154 ض ف جسکی نقل ذیل ہے از کمراہ ڈیوٹی افسر تھانہ قائدآباد ملیر کراچی تاریخی 30-07-2024 بوقت 1830 بجے بیان ازاں میں مسماۃ ڈاکٹر سائرہ زوجہ ڈاکٹر عرفان علی متعینہ اسسٹنٹ کمشنر ابراہیم حیدری ملیر کراچی شناختی کارڈ نمبر: 43203-1343546-4 فون نمبر: 0335-3300676 نے بعد دریافت پر بتلایا کہ میں بحیثیت اسسٹنٹ کمشنر ابراہیم حیدری کراچی میں تعینات ہوں اور آج مورخہ 30-07-2024 کو میں بمعہ پرائیویٹ گاڑی نمبری BUH-868 برنگ سفید میکر کلٹس بمعہ اسٹاف کہ بمقام ہسپتال چورنگی لانڈھی قائدآباد ملیر کراچی پر کار سرکار شجر جاری کرنے بوقت شام پانچ بجے ذیل اشخاص نیت مشترکہ ہوکر آئیں اور آتے ہی کار سرکار میں مداخلت کی اور گالم گلوچ کرنے لگے اور صورت شناس اشخاص 30/35 جنکے ہاتھوں میں ڈنڈے اور تھروں اور مسلح ہوکر گاڑی پچھلہ شیشہ بھی تھوڑ دیا اور اسی دورن علاقہ تھانہ پولیس تھانہ قائدآباد بھی آئی اور ASI نور محمد کھوسو معہ ملازمان وموبائل سرکاری کہ ذیل اشخاص کو ASI نے ہمراہی ملازمان کی مدد سے پکڑا جنہوں نے بعد دریافت پر اپنے اپنے نام 1 اصغر شاہ ولد شریف 2۔ابوبکر ولد محمد یار 3۔مزمل ولد شیر علی 4۔سلیمان ولد گلستان خان 5۔احسان اللہ ولد شیرزادہ بتلائے اور پکڑے ہوئے ملزمان نے اپنے بھاگ جانے والے ساتھی کا نام اویس کری عرف عمر بتلایا جسکے ہاتھ میں پستول بھی تھا اور دیگر صورت شناس کار سرکاری میں مداخلت کرن اور مسلح ہوکر جان سے مارنے کی دھمکیاں دینا اور گاڑی نمبری بالا کا شیشہ توڑ پھوڑ کرنا اور گالم گلوچ کرنے کا ہیں میرا دعوائی پانچ نفر گرفتار شدہ ملزمان اور ایک نفر نامزد بالا بھاگ اور جانے والا اور دیگر صورت شناس کے خلاف کار سرکار میں مداخلت کرنا اور نیت مشترکہ ہوکر توڑ پھوڑ کرنا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینا اور گالم گلوچ کرنا قانونی کاروائی چاہتی ہوں اب گرفتار شدہ ملزمان بالا و بھاگ جانے والے ملزمان ہمراہ ASI نور محمد کھوسو معہ ملازمان وموبائل سرکاری کے پیش کرتی ہوں دستخط انگریزی ڈاکٹر سائرہ خان داستخط انگریزی SIP شوکت علی اعوان۔

کاروائی پولیس میں ڈیوٹی افسر SIP شوکت علی اوعوان تصدیق کرتا ہوں حاصلہ بیان زیر دفعہ 154 ض ف حرف بحرف تحریر کیا گیا بیان سے نوعیت جرم دفعہ 147/148/149/353/324/186/427/509 ت پ کا ہونا پایا جاتا ہے لہذا مقدمہ ہذا برخلاف گرفتار شدہ پیش کردہ پانچ نفر ملزمان بالا اور ایک نفر بھاگ جانے والا نامزد بالا ملزم اور دیگر صورت شناس ملزمان کے خلاف مقدمہ کیا جا کر نقل معہ اصل بیان زیر دفعہ 154 ض ف برائے آئندہ تفتیش پاس انچارج SIO صاحب تھانہ ہذا ترسیل کی جا رہی ہے بقیہ نقول FIR حسب قاعدہ تقسیم ہونگی۔

CamScanner